السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز کی جماعت ہو رہی ہو تو مسجد میں داخل ہونے والا نمازیوں کو السلام علیکم کہہ سکتا ہے یا نہیں ۔ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی حالت میں سلام کرنا جائز ہے ۔ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم جب مسجد میں آتے تو سلام کہتے ۔ اللہ کے رسول نماز میں ہوتے تو ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر دیتے تھے ۔ اس کی دلیل عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے ۔کہتے ہیں ''میں نے بلال رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی سلام کہہ دیتا تو کیسے جواب دیتے تھے ؟ بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے ۔ (الترمذی وقال حسن صحیح)

علامہ ناصر الدین الالبانی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر ہے ۔ (مشکوۃ جلد ۱، صفحہ ۳۱۴)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ باہر سے مسجد میں داخل ہونے والا اسلام کہہ سکتا ہے ۔ خواہ جماعت بھی ہو رہی ہو ۔ اگر یہ درست نہ ہوتا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خود ہاتھ کے اشارے سے جواب ہی نہ دیتے ، بلکہ اسے سے روک دیتے ۔ جیسا کہ منہ سے جواب دینے سے روک دیا تھا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ ہم حبشہ جانے سے پہلے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہتے تھے تو نبی کریم نماز کے دوران ہی ہمیں جواب دے دیتے تھے ۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہیں ۔ میں نے سلام کیا آپ نے جواب نہ دیا نماز کے بعد فرمایا :

((أن اللہ یحدث من امرہ مایشاء وإن مما أحدث أن لا تتکلموا في الصلوۃ .)) (رواہ أبوداؤد وقال البانی حسن)

''کہ اللہ تعالیٰ اپنا جو حکم نیا دینا چاہتا ہے ، دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو ایک نیا حکم دیا ہے وہ یہ کہ نماز میں کلام نہ کرو'' ۔

ان احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا کہ مسجد میں داخل ہونے والا اسلام کہے اور نماز میں مشغول آدمی ہاتھ کے اشارے سے جواب دے ۔ منہ سے جواب دینا اس حالت میں درست نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ